جن کا تذکرہ ہم اوپر کر چکے ہیں۔ اس کمیشن نے جو سفارشات کیں اور اپنے غلط نظریات کو حق بجانب ثابت کرنے کے لیے جس طرح قرآن و سنت کے ساتھ تلعّب کیا اس پر تمام ملک چیخ اٹھا علماء نے متفقہ طور پر ان سفارشات کی شدید مخالفت کی۔ جب ان لوگوں نے دیکھا کہ ہماری سرتوڑ کوششوں کے باوجود ملک کی بھاری اکثریت میں ابھی اتنی جان باقی ہے کہ وہ دین کا مُثلہ کرنے کی کسی کوشش کو برداشت نہیں کرتی تو ان سفارشات کو لپیٹ کر رکھ دیا کہ پھر کسی "موسم بہار" میں یہ پودا لگائیں گے۔ ان لوگوں کی خوش قسمتی سے یہ "موسم بہار" جلد ہی آگیا اور ملک میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ چنانچہ بڑی دھوم دھام سے یہ پودا لگایا گیا ——— اور فوج، پولیس اور سی آئی ڈی کے پہرے اس پودے پر لگا دیئے گئے کہ اگر کوئی مذہبی دیوانہ اس پودے کی طرف آنکھ بھر کے دیکھے تو اس کی آنکھ نکال لو اور انگلی سے اشارہ کرے تو اس کی انگلی قلم کر دو۔

لیکن آفرین ہے ان علمائے حق پر جنہوں نے دین کی بے حرمتی پر خاموش بیٹھنا گوارا نہ کیا۔ جس سے جو کچھ ہو سکا اس نے کیا اور خدا اور رسول سے وفا کے عہد کو نبھایا۔ اس سلسلے کی ایک کڑی یہ کتاب بھی ہے جسے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کے صاحبزادے مولوی محمد تقی صاحب نے مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے تفصیل کے ساتھ پوتے کی میراث۔ تعددِ ازواج احکامِ طلاق اور عمرِ نکاح کے مسائل پر کتاب و سنت کی روشنی میں تفصیلی بحث کی ہے۔ کتاب کا مقدمہ مفتی صاحب دامت برکاتہم نے تحریر فرمایا ہے۔

نظامِ صلاح و اصلاح | مصنف: مولانا عبدالباری ندوی سابق پروفیسر فلسفہ جامعہ عثمانیہ

ناشر: ادارہ مجلسِ علمی کراچی قیمت مجلد ساڑھے تین روپیہ۔ صفحات ۲۸۷۔

مولانا عبدالباری ندوی برصغیر پاک و ہند کے ایک جانے پہچانے بزرگ ہیں۔ مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے ارادت کی وجہ سے اصلاح و تبلیغ کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں انہوں نے سورہ والعصر کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کی (باقی صفحہ ۳۶۲ پر)